وقت ممکن ہے۔ جب "ماد من" کے قیود سے نجات حاصل ہو۔



## باب ہفتم

# جنسیات اور ازدواج

جہاں انسان کے مختلف قسم کے مسائل ہیں وہاں ہمارے نفس امارہ اور جنسی خواہشات اور جذبات کا مسئلہ بھی نہایت دشوار اور پیچیدہ ہے۔ اس مسئلہ کی تہ تک اگر معلم نہیں پہنچا ہے اور اس کے تمام اونچ نیچ پر اس نے کافی غور نہیں کیا ہے تو جنھیں وہ تعلیم دیتا ہے ان کی مدد کیسے کر سکتا ہے؟ اگر والدین اور استاد خود جنسی ہیجان میں مبتلا ہیں تو وہ کیسے طلبہ اور بچوں کو اس سے نجات دلا سکتے ہیں؟ جب کہ ہم اس تمام مسئلہ کی اہمیت کو نہیں سمجھتے تو ہم بچوں کی رہنمائی کیسے کر سکتے ہیں؟ بچوں کو اس مسئلہ کے بارے میں کس ڈھنگ سے سمجھایا جائے یہ تو خود استاد کی اندرونی کیفیت پر منحصر ہے۔ اس کا انحصار تو اس بات پر ہے کہ وہ خود سنجیدگی کے ساتھ اس جذبہ کا غلام نہ ہو یا بر عکس اس کے ایسی خواہشات کی آگ میں وہ خود جل بھن رہا ہو۔ آخر ہم